سوال

ممنوع فعل کا فدیہ، اس کی اقسام اور تکرار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج میں فدیہ کیا ہے؟ اس کی اقسام کیا ہیں؟ اور اگر ایک ہی طرح کے ممنوع فعل کا بار بار ارتکاب ہو تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ممنوعات احرام میں سے کسی ممنوع فعل کے ارتکاب کی وجہ سے فدیہ کی کئی قسمیں ہیں:

(1) اختیار ہے کہ ایک بکری ذبح کر دے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا تین دن کے روزے رکھ لے۔ یہ فدیہ اس صورت میں ہے جب بالوں کو مونڈ دے خواہ تین بال ہوں یا ناخن کاٹ دے یا سلا ہوا کپڑا پہن لے یا خوشبو استعمال کرلے یا سر کو ڈھانپ لے۔

(2) شکار کی صورت میں اختیار ہے کہ اسی طرح کا کوئی چوپایہ جانور ذبح کرے یا اس کی قیمت کا اندازہ کر کے اس کے بقدر کھانا صدقہ کر دے یا اندازہ کر کے ایک مد کھانے کے عوض ایک دن کا روزہ رکھ لے۔

(3) تمتع اور قران کے فدیہ کی صورت میں دم لازم ہے، بشرطیکہ اس کے پاس موجود ہو اور اگر موجود نہ ہو تو دس دن کے روزے رکھ لے، تین روزے مکہ مکرمہ میں رکھے اور سات گھر واپس آکر رکھ لے۔

(4) حج کے واجبات میں سے کسی واجب کو ترک کرنے کی صورت میں دم لازم ہے مثلاً مزدلفہ میں رات بسر کرنا، رمی جمار، بال منڈانا، طواف وداع اور میقات سے احرام باندھنے میں سے اگر کسی واجب کو ترک کر دے تو اس پر لازم ہے کہ ایک جانور ذبح کر کے مساکین حرم میں تقسیم کر دے۔ اگر ایک ہی جنس کے ممنوع کا کئی بار ارتکاب ہو تو اس پر ایک ہی فدیہ لازم ہے مثلاً یہ کہ ہر دن کئی بال منڈا دے یا کئی بار اپنے سر کو ڈھانپ لے لیکن اگر پہلی بار کے فعل کا فدیہ دے اور پھر دوبارہ اس کا ارتکاب کرے تو دوبارہ فدیہ لازم ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی